میڈیا اور سماج

آج لوگوں نے ایک نئے زمانہ سے گزر جاتے ہیں۔ پرانے سماج سے آج کا زمانہ بہت الگ ہوتا ہے۔ زمانہ بدل گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ لوگوں کی کاروبار انوں بھی بدل ہو چکی ہیں۔ اس کا بڑا فرق میڈیا کا استعمال ہے۔ ہمارے ہر دن میں اپنی زندگی میں میڈیا کو بہت بڑا مقام ہے۔

کئی طرح کے میڈیا ہیں ہمارے سماج میں۔ اس سب کو ہم ~~استعمال~~ استعمال کرتے ہیں جیسے اخبار، ریڈیو، ٹی۔وی، انٹرنیٹ وغیرہ۔ وہ سب ایک طرح اور دوسری طرح ہم کو مدد کرتے ہیں۔ آج اس علاوہ ہم کو زندہ بھی نہیں سکتا۔ اس سے ہم کو کئی فائدہ ہیں۔ اخبار، انٹرنیٹ جیسے کا مدد کو تعداد بھی نہیں ہیں۔ ہمارے ملک اندر اور باہر کے خبر جاننے کو مدد کرتے ہیں۔ دنیا کی ہر جگہ میں رہنے والے برائیوں، قتل۔ جیسے کو ہمارے اور دنیا سامنے لاتے ہیں۔ اس میں اس طرح کے مسئلوں کے خلاف آواز اٹھ کر وہ ختم کر سکتے ہیں۔ یہ بڑی دنیا کو کچھ وقت سے ہمارے سامنے لاتے ہیں۔ اس کے زیادہ ہمارے ملک کی ترقی کے لیے اس کو بہت بڑا حصہ ہیں۔

ہماری کام، تعلیم، وغیرہ کاروباروں میں اس کو بہت بڑا حصہ ہیں۔ ہمارے ہر سوالات کو کچھ دیر سے جواب ملنے۔ دنیا کے ہر چیز، جگہ، ہر بات کے بارے میں جاننا سکتے ہیں۔ ہر ایک کی زندگی میڈیا کے مطابق ہے۔ ہر ایک کو اپنے رائیں پیش کرنے کا آزاد ہے۔ کیوں کہ ہم آزادی ہیں۔ مگر پرانے سماج کے لوگوں کو اس نہیں کر سکتا۔ لیکن آج میڈیا سے ہر لوگ کو اپنے رائیں پیش کر سکتے ہیں۔ دنیا کے پریشانیاں کی خلاف اپنی زبان سے کر سکتے ہیں۔ میڈیا نے سچائی کو باہر لاتے ہیں۔

مگر میڈیا کے مدد کے ساتھ اس کو کئی پریشانیاں بھی ہیں۔ اس میں اہم مقام انٹرنٹ کا ہے۔ انٹرنٹ لوگوں کے لیے اچھی ہیں۔ لیکن اس کا زیادہ استعمال ہماری زندگی کو بھی برباد کر سکتے ہیں۔ آج ہم بچوں کے ہاتھ میں موبیل دیکھنے ہیں۔ پانی اور کھانے کی بغیر لوگوں کو جینا سکتے ہیں۔ مگر انٹرنٹ کے بینا نہیں! ایک انسان کی مزاج کو برا کرنے میں اس کو بڑی حصّہ۔ ضروریات کے زیادہ اس میں پریشانیاں ہیں۔ انٹرنٹ ایک سمندر ہے۔ اس کے موجوں سے ہم کو بلاتے رہتے ہیں۔ مگر اس میں گر گیا ایک کو بچانا مشکل ہے۔ لوگوں اس کے بارے میں نہیں پہچانتے ہیں۔ بعد اس کو پہچانیت ہوگا۔ مگر وہ وقت ان کو کچھ نہیں سکتا۔

عورتوں کی زندگی کو یہ بہت زیادہ برباد کرتے ہیں۔
کئی نے اپنے زندگی کو بھی ختم کرنا پڑتے ہیں۔ یہ ایک درد
کی بات ہے۔ سرکار نے یہ ختم کرنے کے لیے بہت زیادہ کرتے
ہیں۔ مگر پورا نہیں کر سکتا۔

ملک کے زیادہ جگہوں میں قتل
اور ظلم ہوتے ہیں۔ مگر کبھی وقت وہ بھی اس کو بھی نہیں
پیش کر سکتے ہیں۔ اس کا سبب ڈر ہے۔ یہ ایک اچھی
میڈیا کے لیے بالکل صحیح نہیں ہے۔ دنیا کے ظلم اور
کسی مسئلوں کو لوگوں کے سامنے پیش کرنا اس کا فرض
ہیں۔ فرض سے چلنا صحیح نہیں ہیں۔ اخبار جیسے
میں کچھ مذہب کے خلاف بھی باتیں کرتے ہیں۔ ہمارے
ملک میں ساری مذہب کے لوگوں نے ایک ساتھ رہتے
ہیں۔ مگر اس طرح کی خبر یہ ایسی پیار اور میل جل
کرنے کو توڑتے ہیں۔ یہ ہمارے ملک کو جنگ کے
میدان بنا کر دیگا۔ اسلیے میڈیا نے فرض
کے بنا کام کرنا ضروری ہے۔

میڈیا کو ہے لوگوں کے لیے بہت ضرورت
اس میں ضروریات کے ساتھ برائیاں بھی ہیں۔
اسلیے اس کے بارے میں پہچان کر اس کو استعمال کرنا
ہے ہمارے زندگی اور ہمارے سماج کے لیے صحیح
اس کے ساتھ ہمارے ملک کے ترقی بھی بھی۔